

## صفائی کی رسومات

### کیچڑ اور برف

صفائی انسان کی بنیادی ضرورت بھی ہے اور ایک اہم سماجی و ثقافتی عمل بھی۔ لیکن دنیا کے مختلف معاشروں میں صفائی کا تصور صرف جسم کو صاف رکھنے تک محدود نہیں بلکہ اس کے ساتھ مذہبی، روحانی اور ثقافتی رسومات بھی جڑی ہوئی ہیں۔ حیرت انگیز بات یہ ہے کہ بعض جگہوں پر ”کیچڑ“ اور ”برف“ بھی صفائی اور پاکیزگی کی علامت سمجھے جاتے ہیں۔ دنیا کی کئی قدیم تہذیبوں میں یہ عقیدہ پایا جاتا تھا کہ انسان صرف پانی سے نہیں بلکہ مخصوص قدرتی عناصر کے ذریعے بھی پاک ہو سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مختلف ثقافتوں میں مٹی، کیچڑ، راکھ اور برف کو صفائی یا روحانی تطہیر کے لیے استعمال کیا جاتا رہا ہے۔

کیچڑ بظاہر گندگی کی علامت سمجھا جاتا ہے، لیکن کچھ معاشروں میں اسے شفاء، پاکیزگی اور زمین سے تعلق کی علامت بھی مانا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر افریقہ کے کچھ قبائلی علاقوں میں لوگ مخصوص رسومات کے دوران اپنے جسم پر مٹی یا کیچڑ ملتے ہیں۔ یہ عمل نہ صرف روحانی صفائی کا حصہ ہوتا ہے بلکہ اس کے ذریعے وہ خود کو زمین کے قریب محسوس کرتے ہیں۔ ان کا یقین ہوتا ہے کہ زمین انسان کو طاقت اور تحفظ دیتی ہے۔ اسی طرح بعض قدیم قبائل میں کیچڑ کو بیماریوں سے بچاؤ اور جسمانی کمزوری دور کرنے کے لیے بھی استعمال کیا جاتا تھا۔ یہ تصور آج کے سائنسی نظریات سے مختلف ہے، لیکن ثقافتی لحاظ سے یہ ایک گہرا معنی رکھتا ہے کہ انسان زمین کے ساتھ جڑا رہے۔

دوسری طرف برف (Snow) بھی صفائی اور پاکیزگی کی علامت سمجھی جاتی ہے۔ بہت سے سرد علاقوں میں یہ خیال پایا جاتا ہے کہ برف فطرت کی طرف سے ایک ”قدرتی صفائی“ ہے جو زمین کو نئے سرے سے تازہ کرتی ہے۔ برفانی علاقوں میں رہنے والے کچھ لوگ روایتی طور پر برف سے جسم کو رگڑ کر صاف کرنے یا برفانی پانی میں نہانے کو روحانی تازگی سے جوڑتے ہیں۔

جاپان میں شنتو مذہب میں صفائی کو ایک روحانی عمل سمجھا جاتا ہے جسے ”Misogi“ کہا جاتا ہے۔ اس میں لوگ ٹھنڈے پانی یا برفانی ندیوں میں نہا کر اپنے جسم اور ذہن کو پاک کرتے ہیں۔ ان کے مطابق سرد پانی یا برف انسان کے اندرونی منفی جذبات اور گناہوں کو دھو دیتا ہے۔ اسی طرح بعض یورپی اور شمالی علاقوں میں سرد موسم میں برف یا برفانی پانی میں مختصر وقت کے لیے نہانے کی روایت بھی پائی جاتی ہے۔ یہ عمل جسمانی سختی، ذہنی طاقت اور تازگی کی علامت سمجھا جاتا ہے۔

اگرچہ آج کے جدید دور میں صفائی کا تعلق زیادہ تر سائنسی اصولوں، صابن، پانی اور حفظان صحت سے ہے، لیکن ثقافتی روایات اب بھی دنیا کے مختلف حصوں میں زندہ ہیں۔ کہیں کیچڑ زمین سے تعلق کی علامت ہے، تو کہیں برف روحانی پاکیزگی کی۔ یہ تمام روایات ہمیں یہ سمجھاتی ہیں کہ صفائی صرف جسمانی عمل نہیں بلکہ ایک ذہنی اور ثقافتی تجربہ بھی ہے۔ مختلف معاشرے اپنی سوچ، ماحول اور عقائد کے مطابق صفائی کے طریقے اپناتے ہیں۔

الغرض کیچڑ ہو یا برف، ہر روایت کے پیچھے انسان کی فطرت سے جڑنے اور خود کو بہتر بنانے کی خواہش چھپی ہوتی ہے۔ یہی خواہش انسان کو مختلف طریقوں سے صفائی، پاکیزگی اور سکون کی طرف لے جاتی ہے۔